رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش وہ ماننے والے بنے ہوتے ۝۲

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور خیالی اُمید اُن کو بھلاوے میں ڈالے رکھے پس آئندہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

جان لیں گے ۝۳ اور ہم نے اِس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اُس کا ایک مُقرر

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

وقت لکھا ہوا تھا ۝۴ کوئی قوم نہ اپنے مُقرر وقت سے آگے بڑھتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

پیچھے ہٹتی ہے ۝۵ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اُتری ہے تو بے شک دیوانہ ہے ۝۶ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

کیوں نہیں لے آتا ۝۷ ہم فرشتوں کو صرف فیصلے کے لیے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ

اُتارتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی ۝۸ ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اِس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں ۝۹ اور ہم آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

گذری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں ۝۱۰ اور جو رسول بھی اُن کے

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

پاس آیا وہ اُس کا مذاق اُڑاتے رہے ۝۱۱ اِسی طرح ہم یہ (مذاق) مجرمین کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۲ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

دلوں میں ڈال دیتے ہیں ۝۱۲ وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے اور یہ دستور

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

اگلوں سے ہوتا آیا ہے ۝۱۳ اور اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

جس پر وہ چڑھنے لگتے ﴿١٤﴾ تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

دھوکہ ہو رہا ہے ؛ بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے ﴿١٥﴾ اور ہم نے

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾

آسمان میں بُرج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اُسے رونق دی ﴿١٦﴾

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ

اور ہم نے اُس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا ﴿١٧﴾ کوئی چوری چُھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ

سُننے کے لیے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿١٨﴾ اور ہم نے زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

پھیلایا اور اُس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے اور اُس میں ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ

ایک اندازے سے اُگائی ﴿١٩﴾ اور اُسی میں ہم نے تمہاری روزیاں بنا دی ہیں

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا

اور جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو ﴿٢٠﴾ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾

ہمارے پاس نہ ہوں ، اور ہم اُس کو ایک مُعیّن اندازے کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں ﴿٢١﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور ہم ہی ہواؤں کو بوجھل بنا کر چلاتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اُس پانی سے

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا

تم کو سیراب کرتے ہیں ، اور تمہارے بَس میں نہ تھا کہ تم اُس کا ذخیرہ کرکے رکھتے ﴿٢٢﴾ اور بے شک ہم ہی

لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی باقی رہ جائیں گے ﴿٢٣﴾ اور ہم تمہارے

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں ﴿٢٤﴾

ع ١٥ - ١

منزل ٣

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

اور بے شک آپ کا رب اُن سب کو اکٹھا کرے گا ، وہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۲۵﴾ یقیناً ہم نے

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

اور اِس سے پہلے جنّات کو ہم نے آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ

ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب میں اُس کو پورا بنا لوں اور اُس میں اپنی روح میں سے

مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھونک دوں تو تم اُس کے لیے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ پس تمام فرشتوں

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ

نے سجدہ کیا ﴿۳۰﴾ مگر ابلیس کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ

انکار کردیا ﴿۳۱﴾ اللہ نے کہا : اے ابلیس ! تجھ کو کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ وہ بولا کہ میں ایسا نہیں کہ اُس انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ

کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے پیدا کیا ہے ﴿۳۳﴾ اللہ نے کہا : تو یہاں سے

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

نکل جا ؛ کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر میری پھٹکار ہے قیامت کے دن

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳٦﴾

تک ﴿۳۵﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اُس دن تک کے لیے مہلت دے جس دن لوگ اُٹھائے جائیں گے ﴿۳٦﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت ہے ﴿۳۷﴾ اُس مقرّر وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

دن تک ﴿٣٨﴾ ابلیس نے کہا : اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے اُسی طرح میں زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

اُن کے لیے مُزیَّن کروں گا اور سب کو گمراہ کردوں گا ﴿٣٩﴾ سِوائے اُن کے جو تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾

چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿٤٠﴾ اللہ نے فرمایا : یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہونچتا ہے ﴿٤١﴾

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور نہیں چلے گا سِوائے اُن کے جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

گمراہوں میں سے تیری پیروی کریں ﴿٤٢﴾ اور اُن سب کے لیے جہنم کا

اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۭ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

وعدہ ہے ﴿٤٣﴾ اُس کے سات دروازے ہیں ، ہر دروازے کے لیے اُن لوگوں کے

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾

الگ الگ حصّے ہیں ﴿٤٤﴾ بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤٥﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

داخل ہو جاؤ اُن میں سلامتی اور امن کے ساتھ ﴿٤٦﴾ اور اُن کے دِلوں میں جو کچھ رَنجش و کینہ تھا ہم سب کچھ

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

نکال دیں گے، وہ بھائی بھائی بنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ﴿٤٧﴾ وہاں اُن کو کوئی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

تکلیف نہیں پہونچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾ میرے بندوں کو خبر دے دیجیے

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

کہ میں بخشنے والا ، رحمت والا ہوں ﴿٤٩﴾ اور میری سزا دردناک

الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا

سزا ہے ﴿٥٠﴾ اور اُن کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں سے آگاہ کیجیے ﴿٥١﴾ جب وہ اُس کے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا

آئے پھر اُنہوں نے سلام کیا ، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگ رہا ہے ﴿٥٢﴾ اُنہوں نے کہا :

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

ڈریئے مت، ہم تو آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا ﴿۵۳﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم

عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اِس بڑھاپے میں مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو، پس تم کس چیز کی بشارت مجھ کو دے رہے ہو؟ ﴿۵۴﴾ اُنہوں نے کہا:

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

ہم آپ کو حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں، پس آپ نا اُمید ہونے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۵۵﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

کہ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون نا اُمید ہو سکتا ہے ﴿۵۶﴾ کہا کہ اے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہارا کیا کام ہے؟ ﴿۵۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۵۸﴾ مگر لوط (علیہ السلام) کے گھر والے کہ ہم اُن سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

بچا لیں گے ﴿۵۹﴾ سوائے اُن کی بیوی کے کہ ہم نے اندازہ کر لیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں رہ جائے گی ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے خاندان والوں کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ تم لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

اجنبی معلوم ہوتے ہو ﴿۶۲﴾ اُنہوں نے کہا: نہیں؛ بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

شک کرتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

اب آپ اپنے خاندان سمیت اِس رات کے کسی حصّے میں چل دیجیے اور آپ اُن کے پیچھے رہنا،

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور (خبردار) تم میں کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم کیا جا رہا ہے وہاں چلے جانا ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی اِن لوگوں

مُّصْبِحِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَ جَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

کی جڑ کٹ جائے گی ﴿۶۶﴾ اور شہر کے لوگ خوش ہو کر آئے ﴿۶۷﴾

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَیْفِیْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ لا وَ اتَّقُوا

لوط (علیہ السلام) نے کہا : یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم لوگ مجھ کو رُسوا نہ کرو ﴿۶۸﴾ اور تم اللہ سے

اللّٰهَ وَ لَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَوَ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ

ڈرو اور مجھ کو ذلیل نہ کرو ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہا : کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں سے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِیْۤ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ﴿۷۱﴾ ط

منع نہیں کردیا ﴿۷۰﴾ اُس نے کہا : یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کو کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

آپ کی جان کی قسم ! وہ تو اپنے نشے میں مست تھے ﴿۷۲﴾ پس سورج نکلتے اُنہیں ایک

الصَّیْحَةُ مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ لا فَجَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا

بڑے زور کی آواز نے پکڑ لیا ﴿۷۳﴾ بالآخر ہم نے اُس شہر کو اُلٹ پُلٹ کر دیا

وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾ ط اِنَّ

اور اُن لوگوں پر کنکر والے پتھر برسائے ﴿۷۴﴾ بے شک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهَا لَبِسَبِیْلٍ

اِس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لیے ﴿۷۵﴾ اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر

مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾ ط

واقع ہے ﴿۷۶﴾ بے شک اِس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۷۷﴾

وَ اِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ لا فَانْتَقَمْنَا

اور ایکہ والے یقیناً ظالم لوگ تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے اُن سے (بھی)

مِنْهُمْ م وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ ع ط وَ لَقَدْ كَذَّبَ

انتقام لیا ، اور یہ دونوں بستیاں کُھلے راستے پر واقع ہیں ﴿۷۹﴾ اور حجر والوں نے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ لا وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا

بھی رسولوں کو جُھٹلایا ﴿۸۰﴾ اور ہم نے اُن کو اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ لا وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ

مگر وہ اُن سے منھ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو کاٹ کر

منزل ۳

وقف لازم ۵ ۶ ع

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
اُن میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں ﴿۸۲﴾ پس اُن کو صبح کے وقت سخت آواز نے

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
پکڑ لیا ﴿۸۳﴾ پس اُن کا کیا ہوا اُن کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے حکمت کے بغیر

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
نہیں بنایا ، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے پس آپ خوبی کے ساتھ

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ
در گُذر کیجیے ﴿۸۵﴾ بے شک آپ کا رب ہی سب کا خالق ہے ، جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور یقیناً

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
ہم نے آپ کو سات آیتیں دے رکھی ہیں کہ دُہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن بھی دے رکھا ہے ﴿۸۷﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ
اُس دُنیوی سامان کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے اُن میں سے مختلف لوگوں کو دیا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور اُن پر غم نہ کریں ، اور ایمان والوں پر اپنی شفقت کے بازو جُھکا دیجیے ﴿۸۸﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى
اور کہیے کہ میں ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اِسی طرح ہم نے

الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾
تقسیم کرنے والوں پر بھی اُتارا تھا ﴿۹۰﴾ جنھوں نے (اپنے) قرآن کے ٹکڑے کردیے ﴿۹۱﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا
پس آپ کے رب کی قسم ! ہم اُن سب سے ضرور پوچھیں گے ﴿۹۲﴾ جو کچھ وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
کرتے تھے ﴿۹۳﴾ پس جس چیز کا آپ کو حکم مِلا ہے اُس کو کھول کر سُنا دیجیے اور مُشرکوں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾
اعراض کیجیے ﴿۹۴﴾ ہم آپ کی طرف سے اِن مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں ﴿۹۵﴾

منزل ۳

الربع

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ
جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں پس جلد ہی وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
جان لیں گے ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس سے آپ کا دِل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ
تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾
بن جائیے ﴿۹۸﴾ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے ﴿۹۹﴾

(سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۲۸) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے اور سورۂ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۴۰) کلمات ہیں — بسم اللہ الرحمن الرحیم — اس میں (۷۷۰۷) حروف ہیں

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
آگیا اللہ کا فیصلہ پس اُس کی جلدی نہ کرو ، وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے وحی کے ساتھ

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا
اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کہ میرے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، پس تم مجھ سے ڈرو ﴿۲﴾ اُس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے ، وہ برتر ہے اُس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳﴾ اُس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾
انسان کو ایک بوند سے بنایا ، پھر وہ یکایک کُھلّم کُھلّا جھگڑنے لگا ﴿۴﴾

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
اور اُس نے چوپایوں کو بنایا اُن میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی،

وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝۵ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو ۝۵ اور اُن میں تمہارے لیے رونق ہے جب کہ شام کے وقت اُن کو لاتے ہو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

اور جب صبح کے وقت چھوڑتے ہو ۝۶ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک پہونچاتے ہیں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہونچ سکتے تھے ، بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

بڑا مہربان ، رحم کرنے والا ہے ۝۷ اور اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے؛

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸ وَعَلَى

تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور زینت کے لیے بھی ، اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ۝۸ اور اللہ تک

اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پہونچتی ہے سیدھی راہ ، اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں ، اور اگر اللہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۝۹ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰

اُتارا جس سے تم پیتے ہو اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چَراتے ہو ۝۱۰

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ

وہ اُسی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے ، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ۝۱۱ اور اُس نے تمہارے کام میں لگا دیا رات کو اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ

اور سورج اور چاند کو ، اور ستارے بھی اُس کے حکم کے تابع ہیں ، بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ

اِس میں نشانیاں ہیں عقل مند لوگوں کے لیے ۝۱۲ اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
جو چیزیں مختلف قِسم کی تمہارے لیے پھیلائیں ، بے شک اِس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
اُن لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں ﴿١٣﴾ اور وہی ہے جس نے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تمہارے کام میں لگا دیا ؛ تاکہ تم اُس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اُس سے زیور نکالو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اُس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تاکہ تم اُس کا فضل

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ
تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿١٤﴾ اور اُس نے زمین میں پہاڑ

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
رکھ دیے ؛ تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اُس نے نہریں اور راستے بنائے

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾
تاکہ تم راہ پاؤ ﴿١٥﴾ اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں، اور لوگ تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں ﴿١٦﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾
پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ برابر ہے اُس کے جو کچھ پیدا نہیں کر سکتا ، کیا تم سوچتے نہیں ﴿١٧﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گِنو تو تم اُن کو گِن نہ سکو گے ، بے شک اللہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٨﴾ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چُھپاتے ہو اور جو کچھ تم

تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
ظاہر کرتے ہو ﴿١٩﴾ اور جن کو لوگ اللہ کے سِوا پُکارتے ہیں

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ اَمْوَاتٌ
وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿٢٠﴾ وہ مُردہ ہیں

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾ ع
جن میں جان نہیں ، اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿٢١﴾

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ
اُن کے دِل مُنکر ہیں اور وہ تکبّر کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ یقیناً

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ، بے شک وہ تکبّر کرنے والوں کو

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ
پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا چیز

رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
اُتاری تو کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ تاکہ وہ قیامت کے دن

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ
اپنے بوجھ بھی پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھ بھی

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع
جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کررہے ہیں ، یاد رکھو ! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھا رہے ہیں ﴿۲۵﴾

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ
اُن سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا (آخر) اللہ نے اُن (کے منصوبوں) کی عمارتوں کو

مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
جڑوں سے اُکھاڑ دیا اور اُن (کے سَروں) پر (اُن کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں

وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ
اور اُن کے پاس عذاب وہاں سے آگیا جہاں کا اُنہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر قیامت کے

الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ
دن اللہ اُن کو رُسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
جن کے لیے تم جھگڑا کیا کرتے تھے ، جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے

اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ ۙ
کہ آج رُسوائی اور عذاب ہے کافروں پر ﴿۲۷﴾

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ‌ ۖ
وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں فرشتے جب اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں

فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ‌ ؕ بَلٰٓى
اُس وقت وہ جُھک جاتے ہیں کہ ہم بُرائی نہیں کرتے تھے ، کیوں نہیں!

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۲۸﴾ فَادۡخُلُوۡۤا
اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اب جہنم کے

اَبۡوَابَ جَهَـنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى
دروازوں میں داخل ہو جاؤ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ‏ ﴿۲۹﴾ وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ
تکبّر کرنے والوں کا ﴿۲۹﴾ اور جو تقوے والے ہیں اُن سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے

رَبُّكُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا خَيۡرًا‌ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا
کیا چیز اُتاری ہے تو اُنہوں نے کہا کہ نیک بات ، جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے اِس دنیا میں بھی

حَسَنَةٌ‌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ‌ ؕ وَلَنِعۡمَ دَارُ
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے ، اور کیا خوب گھر ہے تقوے

الۡمُتَّقِيۡنَۙ‏ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ
والوں کا ﴿۳۰﴾ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ، اُن کے نیچے سے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ‌ ؕ كَذٰلِكَ
نہریں جاری ہوں گی ، اُن کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے ، اللہ

يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَۙ‏ ﴿۳۱﴾ الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ
پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا ﴿۳۱﴾ جن کی روح فرشتے اِس حالت میں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِيۡنَ‌ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ
کہ وہ پاک ہیں ، فرشتے کہتے ہیں : تم پر سلامتی ہو ، جنّت میں داخل ہو جاؤ

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۳۲﴾ هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ
اپنے اعمال کے بدلے میں ﴿۳۲﴾ کیا یہ لوگ اِس کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس

تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے ، ایسا ہی اِن سے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ
پہلے والوں نے کیا ، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی

كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا
اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿۳۳﴾ پھر اُن کو اُن کے بُرے کام کی سزائیں

عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾
ملیں اور جس چیز کا وہ مذاق اُڑاتے تھے اُس نے اُن کو گھیر لیا ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ
اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سِوا کسی چیز کی عبادت

مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ
نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا ، اور نہ ہم اُس کے بغیر کسی چیز کو حرام

مِنۡ شَىۡءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ فَهَلۡ
ٹھہراتے ، ایسا ہی اُن سے پہلے والوں نے کیا تھا ، پس رسولوں کے

عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا
ذِمّے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم نے ہر اُمّت میں

فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا
ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (شیطان)

الطَّاغُوۡتَ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
سے بچو ، پس اُن میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے کسی پر

حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
گمراہی ثابت ہوئی ، پس زمین میں چل پھر کر دیکھو

فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اِنۡ
کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر آپ

تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ
اُن کی ہدایت کے حریص ہو تو اللہ اُس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے

وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾ اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

اَیۡمَانِہِمۡ ۙ لَا یَبۡعَثُ اللّٰہُ مَنۡ یَّمُوۡتُ ؕ بَلٰی وَعۡدًا
سخت قسمیں کہ جو شخص مرجائے گا اللہ اُس کودوبارہ نہیں اُٹھائے گا ، کیوں نہیں ! یہ

عَلَیۡہِ حَقًّا وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ۙ
اُس کے اوپر ایک پکّا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

لِیُبَیِّنَ لَہُمُ الَّذِیۡ یَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ وَلِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ
تاکہ اُن کے سامنے اُس چیز کو کھول دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے والے

کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ کَانُوۡا کٰذِبِیۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَیۡءٍ
لوگ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو

اِذَاۤ اَرَدۡنٰہُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۴۰﴾ؑ وَالَّذِیۡنَ
ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہم اُس کو کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے

ہَاجَرُوۡا فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّہُمۡ
اللہ کے لیے اپنا وطن چھوڑا بعد اِس کے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ، ہم اُن کو دنیا میں بھی

فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا
ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے ، کاش وہ

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ۙ الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾
جانتے ﴿۴۱﴾ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ
اور ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ
پس علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾

بِالۡبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَیِّنَ
ہم نے اُنہیں بھیجا تھا دلائل اور کتابوں کے ساتھ ، اور ہم نے آپ پر بھی یاد دہانی اُتاری ؛ تاکہ آپ لوگوں پر

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیۡہِمۡ وَلَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾
اُس چیز کو واضح کردیں جو اُن کی طرف اُتاری گئی ہے اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِیۡنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّخۡسِفَ اللّٰہُ
کیا وہ لوگ جو بُری تدبیریں کررہے ہیں وہ اِس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ اُن کو

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
زمین میں دھنسا دے یا اُن پر عذاب وہاں سے آئے جہاں سے اُن کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
گمان بھی نہ ہو ۝۴۵ یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ لوگ اللہ کو عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۴۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
نہیں کر سکتے ۝۴۶ یا اُن کو اندیشے کی حالت میں پکڑ لے ، پس تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
مہربان ہے ، رحمت والا ہے ۝۴۷ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ
اُس کے سائے دائیں طرف اور بائیں طرف جُھک جاتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اور وہ سب عاجز ہیں ۝۴۸ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی ہیں آسمانوں میں

الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹
اور زمین میں اور فرشتے بھی اور وہ تکبّر نہیں کرتے ۝۴۹

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ۝۵۰
وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا اُن کو حکم مِلتا ہے ۝۵۰

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ ، وہ ایک ہی معبود

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝۵۱ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
ہے تو مجھ ہی سے ڈرو ۝۵۱ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝۵۲
اور زمین میں ہے ، اور اُسی کی اطاعت ہے ہمیشہ ، تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو ۝۵۲

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے ، پھر جب تم کو تکلیف پہونچتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝۵۳ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
تو اُسی سے فریاد کرتے ہو ۝۵۳ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا

تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿٥٤﴾ تاکہ مُنکر ہو جائیں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

اُس چیز سے جو ہم نے اُن کو دی ہے ، پس چند روز فائدے اُٹھا لو جلد ہی تم جان لو گے ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ

اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اُن کا حصّہ لگاتے ہیں جن کے متعلّق اُن کو کچھ علم نہیں،

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

اللہ کی قَسم! جو جھوٹ تم باندھ رہے ہو اُس کے بارے میں ضرور تم سے پوچھ تاچھ ہو گی ﴿٥٦﴾ اور وہ اللہ کے لیے

لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا

بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ اِس سے پاک ہے ، اور اپنے لیے وہ جو دل چاہتا ہے ﴿٥٧﴾ اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ

جی ہی جی میں کُڑھتا ہے ﴿٥٨﴾ اِس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چُھپا چُھپا

بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

پھرتا ہے ، سوچتا ہے کہ کیا اِس کو ذِلّت کے ساتھ لیے ہوئے ہی رہے یا اِسے مٹّی میں دبا دے،

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آہ ! کیا ہی بُرے فیصلے کرتے ہیں ﴿٥٩﴾ بُری مثال ہے اُن لوگوں کے لیے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثالیں ہیں اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

غالب ہے ، حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا ، لیکن وہ

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

ایک مُقرر وقت تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے ، پھر جب اُن کا مُقرر وقت آجائے

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٦١﴾ اور وہ اللہ کے لیے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو اپنے لیے نا پسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

اُن کے لیے بھلائی ہے ، یقیناً اُن کے لیے دوزخ ہے اور وہ ضرور اُس میں

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

پہونچادیے جائیں گے ﴿٦٢﴾ اللہ کی قسم ! ہم نے آپ سے پہلے مختلف قوموں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

رسول بھیجے ، پھر شیطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر کے دِکھائے ، پس وہی

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ

آج اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾ اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى

آپ پر کتاب صرف اِس لیے اُتاری ہے کہ آپ اُن کو وہ چیز کھول کر سُنا دو

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں ، اور وہ ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٦٤﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مُردہ ہوجانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

زندہ کردیا ، بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

جو سُنتے ہیں ﴿٦٥﴾ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں سبق ہے،

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

ہم اُن کے پیٹوں کے اندر گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو ایسا خالص

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

دودھ پِلاتے ہیں جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾ اور کھجور

النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا

اور انگور کے پھلوں سے بھی ، تم اُن سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾

چیزیں بھی ، بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾

وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھّی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں،

بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿٦٨﴾ لا ثُمَّ كُلِىۡ

درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی ٹٹّیوں میں اپنے گھر (چھتّے) بنا ﴿٦٨﴾ پھر ہر قسم کے

مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ

پھلوں کا رس چوس کر اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل،

يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ

اُس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اُس کے رنگ مختلف ہیں،

فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ

اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے ، بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ

جو غور کرتے ہیں ﴿٦٩﴾ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے،

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ

اور تم میں سے بعض وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہونچائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد

بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿٧٠﴾ ع

وہ کچھ نہ جانیں ، بے شک اللہ علم والا ، قدرت والا ہے ﴿٧٠﴾

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ فِى الرِّزۡقِ‌ ج

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑائی دی ہے،

فَمَا الَّذِيۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰى مَا مَلَكَتۡ

پس جن کو بڑائی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو

اَيۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ‌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ

نہیں دے دیتے کہ وہ اُس میں برابر ہو جائیں ، پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا

منزل ٣

ع ٩ ٥ ١٥

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
انکار کرتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے تم ہی میں سے

اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ
بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے

وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ
اور پوتے پیدا کیے اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں ، پھر کیا یہ باطل پر

يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿۷۲﴾
ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا
اور وہ اللہ کے سِوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُن کے لیے آسمان سے

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ﴿۷۳﴾
کسی روزی پر اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں ﴿۷۳﴾

فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
پس تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو ، بے شک اللہ جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا
اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اور اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک غلام

مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا
مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا ، اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے

رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ
اچھا رزق دیا ہے پس وہ اُس میں سے چُھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے ، کیا یہ

يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾
برابر ہوں گے ، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ
اور اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے

لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ اَيۡنَمَا
کوئی کام نہیں کر سکتا ہے اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے ، وہ اُس کو جہاں

منزل ۳

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِیْ هُوَ ۙ وَمَنْ
بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا ، کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں

يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ
جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی راہ پر ہے ﴿۷۶﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں ، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہوگا

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اُس سے بھی جلد ، بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا،

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے ، اور اُس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا
اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾ کیا لوگوں نے

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخّر ہو رہے ہیں ، اُن کو صرف اللہ

اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾
تھامے ہوئے ہے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۷۹﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ
اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
جانوروں کی کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے سفر کے دن

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا
اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو ، اور اُن کی اون اور اُن کی روئیں

وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾
اور اُن کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک مدّت تک کے لیے بنائیں ﴿۸۰﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے

الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں ، اِسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
پوری کرتا ہے ؛ تاکہ تم فرماں بردار بنو ﴿٨١﴾ پھر اگر وہ منھ پھیر لیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
تو آپ کے اوپر صرف صاف صاف پہونچا دینے کی ذِمّے داری ہے ﴿٨٢﴾ وہ لوگ اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ
پہچانتے ہیں پھر وہ اُس کے مُنکر ہو جاتے ہیں اور اُن میں اکثر نا شُکرے ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے ، پھر انکار کرنے والوں کو ہدایت نہ دی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ اُن سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب کو

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾
دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ اُن سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
یہی ہمارے وہ شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے،

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ۚ وَاَلْقَوْا
تب وہ بات اُن کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾ اُس دن وہ سب (عاجز ہو کر)

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اللہ کے سامنے اطاعت کا اقرار پیش کریں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اُن سے گم ہو جائے گا ﴿٨٧﴾ جنہوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
روکا ہم اُن کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اُس فساد کی وجہ سے

يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
جو وہ کرتے تھے ﴿٨٨﴾ اور جس دن ہم ہر اُمّت میں ایک گواہ اُنہیں میں سے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
اُٹھائیں گے اور آپ کو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر

هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
لائیں گے ، اور ہم نے آپ پر کتاب اُتاری ہے ہر چیز کو کھول

شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع
دینے کے لیے ، وہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے ﴿٨٩﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
دینے کا ، اور اللہ روکتا ہے کُھلی بے حیائی سے اور بُرائی سے اور سرکشی سے،

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق حاصل کرو ﴿٩٠﴾ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم

عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
آپس میں عہد کرلو ، اور قسموں کو پکّا کرنے کے بعد اُن کو نہ توڑو؛

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بھی بنا چکے ہو ، بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
تم کرتے ہو ﴿٩١﴾ اور تم اُس عورت کی مانند نہ بنو جس نے اپنی محنت سے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ
کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیا ، تم اپنی قسموں کو آپس میں

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو محض اِس وجہ سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے،

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
اللہ اِس کے ذریعے تمہاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اُس چیز کو

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
اچھی طرح تم پر ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿٩٢﴾ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
تو تم سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
اور ہدایت دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ گچھ ہوگی ﴿٩٣﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ
پھسل جائے اور تم اِس بات کی سزا چکھو کہ تم نے اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا
روکا ، اور تمہارے لیے ایک بڑا عذاب ہے ﴿٩٤﴾ اور اللہ کے عہد کو

بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
تھوڑے فائدے کے لیے نہ بیچو ، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
بہتر ہے اگر تم جانو ﴿٩٥﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے ، اور جو لوگ صبر کریں گے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ
ہم اُن کے اچھے کاموں کا اجر اُن کو ضرور دیں گے ﴿٩٦﴾ جو کوئی نیک کام

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
کرے گا چاہے وہ مَرد ہو یا عورت ، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو ہم اُس کو زندگی دیں گے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
ایک اچھی زندگی ، اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اُس کا ہم اُن کو

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بہترین بدلہ دیں گے ﴿٩٧﴾ پس جب آپ قرآن کو پڑھیں تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿٩٨﴾ اُس کا زور اُن لوگوں پر

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٩٩﴾

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
اُس کا زور تو صرف اُن لوگوں پر چلتا ہے جو اُس سے تعلّق رکھتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ

بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
شرک کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں،

وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ
اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ اُتارتا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ تم گھڑ لائے ہو،

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ
بلکہ اُن میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿١٠١﴾ کہہ دیجیے کہ اُس کو روح القدس نے تمہارے رب کی

الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
طرف سے حق کے ساتھ اُتارا ہے ؛ تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہو فرماں برداروں کے لیے ﴿١٠٢﴾ اور ہم کو معلوم ہے

اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اِس کو تو ایک آدمی سکھاتا ہے ، جس شخص کی طرف

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
وہ منسوب کرتے ہیں اُس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
زبان ہے ﴿١٠٣﴾ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا
اللہ اُن کو کبھی راہ نہیں دِکھائے گا اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے ﴿١٠٤﴾ جھوٹ تو

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ
وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں

اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ
رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد

بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
اللہ سے مُنکِر ہوگا سِوائے اُس کے جس پر زبردستی کی گئی ہو بشرطیکہ اُس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
ایمان پر جما ہوا ہو ، لیکن جو شخص دل کھول کر مُنکِر

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
ہو جائے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
بڑی سزا ہوگی ﴿١٠٦﴾ یہ اِس واسطے کہ اُنھوں نے آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
دنیا کی زندگی کو پسند کیا ، اور اللہ مُنکِروں کو راستہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
نہیں دِکھاتا ﴿١٠٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے

وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر مُہر کردی ، اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ گھاٹے میں رہیں گے ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے بعد

فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو اِن باتوں کے بعد

بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوۡمَ تَاۡتِىۡ كُلُّ نَفۡسٍ
بے شک آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر شخص اپنی ہی

تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا
طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اُس کے کیے کا

عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾ اور اللہ ایک بستی والوں کی مثال

قَرۡيَةً كَانَتۡ اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا رِزۡقُهَا
بیان کرتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھے ، اُن کو اُن کا رزق

رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ
فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہونچ رہا تھا پھر اُنہوں نے اللہ کی نعمتوں کی نا شکری کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا كَانُوۡا
تو اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال کی وجہ سے بھوک اور خوف کا

يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ
مزہ چکھایا ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کے پاس ایک رسول اُنہیں میں سے آیا

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾
تو اُس کو اُنہوں نے جھوٹا بتایا پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشۡكُرُوۡا
پس جو چیزیں اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ دی ہیں اُن میں سے کھاؤ اور اللہ کی

نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
نعمت کا شکر کرو اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تو

حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ
تم پر صرف مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سُور کے گوشت کو اور جس پر

اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ
غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو ، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا
اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اپنی زبانوں کے

منزل ۳

لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ
حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹی تہمت لگاؤ ، بے شک جو لوگ

يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾
اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ کامیاب نہیں ہوں گے ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾
وہ تھوڑا سا فائدہ اُٹھا لیں ، اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا
اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو ہم اِس سے پہلے

عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا
آپ کو بتا چکے ہیں ، اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ
اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۱۸﴾ پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے

عَمِلُوا السُّوۡۤءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ
جہالت کی وجہ سے بُرائی کر لی پھر اُس کے بعد

ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ
توبہ کی اور اپنی اصلاح کی تو آپ کا رب اُس کے بعد بخشنے والا،

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) ایک اُمّت (کی طرح) تھے (جو) اللہ کے فرماں بردار

حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾ لا شَاكِرًا
(اور اُس کی طرف) یکسو تھے ، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ وہ اُس کی نعمتوں کا

لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰهُ وَهَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾
شکر کرنے والے تھے ، اللہ نے اُس کو چُن لیا اور سیدھے راستے کی طرف اُس کی رہنمائی کی ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ
اور ہم نے اُس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں بھی وہ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ
اچھے لوگوں میں سے ہوگا ﴿١٢٢﴾ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾
طریقے کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿١٢٣﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
سنیچر کے دن کی عظمت تو صرف اُن لوگوں کے ذِمّے ہی ضروری کی گئی تھی جنہوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
اختلاف کر رہے تھے ﴿١٢٤﴾ اپنے رب کے راستے کی طرف

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیے اور اُن سے اچھے طریقے سے

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
بحث کیجیے ، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے

سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُن کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر چلنے والے ہیں ﴿١٢٥﴾ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
تو اُتنا ہی بدلہ لو جتنا تمھارے ساتھ کیا گیا ہے ، اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے ﴿١٢٦﴾ اور صبر کیجیے ، اور آپ کا صبر کرنا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
اللہ ہی کی توفیق سے ہے ، اور آپ اُن پر غم نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں وہ کر رہے ہیں اُس سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
تنگ دل نہ ہوں ﴿١٢٧﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گار ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع
اور جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿١٢٨﴾

منزل ۳
ع ۹ ١٦ ٢٢